سؤرج کے فائدے

محمد حسین آزاد

پہلی بات

کسی گاؤں میں ایک بڑھیا رہتی تھی، بڑی کھوسٹ اور ضدی۔ اس کے پاس ایک مرغا تھا جو روز صبح بانگ دیتا: ککڑوں کوں، ککڑوں کوں۔ تھوڑی دیر بعد سورج طلوع ہوتا اور صبح ہو جاتی۔ بڑھیا سوچتی کہ سورج تو میرے مرغے کے بانگ دینے سے نکلتا ہے۔ اگر میں اس کو گاؤں سے باہر لے کر چلی جاؤں تو سورج کیسے نکلے گا؟ اُس نے گاؤں والوں سے کہا، "میں اپنے مرغے کو لے کر جا رہی ہوں۔ جب یہ بانگ نہیں دے گا تو سورج نہیں نکلے گا۔ تب تم لوگ میری قدر کروگے۔" بڑھیا مرغے کو لے کر پاس کی پہاڑی پر چلی گئی۔ رات گزر گئی اور صبح وقت پر سورج طلوع ہوا۔ بڑھیا منہ لٹکائے لوٹ آئی۔ گاؤں والے اُس کی سادگی پر ہنسنے لگے۔

سوچ کر بتائیے کہ مرغے کے بانگ دینے اور سورج کے طلوع ہونے میں کیا تعلق ہے؟

سورج کی روشنی انسانوں، حیوانوں اور نباتات کے لیے ضروری ہے۔ ذیل کی نظم میں بتایا گیا ہے کہ سورج سے ہمیں کیا کیا فائدے ہوتے ہیں۔

جان پہچان

مولانا محمد حسین آزاد ۱۰؍ جون ۱۸۳۰ء کو دِلّی میں پیدا ہوئے۔ انھیں بچپن سے شاعری کا شوق تھا۔ اُن کے والد کا نام مولانا محمد باقر تھا جنھیں ۱۸۵۷ء میں قتل کے الزام میں انگریز حکومت نے شہید کر دیا۔ اُس واقعے کے بعد محمد حسین آزاد دِلّی سے لکھنؤ اور پھر لاہور آ گئے۔ اُن کی قابلیت کو دیکھ کر اُنھیں گورنمنٹ کالج میں عربی اور فارسی کا پروفیسر مقرر کیا گیا۔ 'قصصِ ہند'، 'آبِ حیات' اور 'دربارِ اکبری' اُن کی اہم کتابیں ہیں۔ 'آبِ حیات' اُن کی بہترین تصنیف مانی جاتی ہے جس میں اُردو زبان کے مشہور شعرا کے حالات اور کلام کے نمونے درج ہیں۔ محمد حسین آزاد نے ۲۲؍ جنوری ۱۹۱۰ء کو لاہور میں وفات پائی۔

نکل آیا سؤرج بڑی دیر کا
ذرا آنکھ کھولو ، بہت دِن چڑھا

نہ سو اب ، نہیں ہے یہ سونے کا وقت
اُٹھو ، ہے یہ منہ ہاتھ دھونے کا وقت

یہ سنتے ہی لڑکا ہوا اُٹھ کھڑا
وہیں ہاتھ منہ دھو کے حاضر ہوا

کہا باپ نے پھر بڑے پیار سے
سنو ، آج سؤرج کے تم فائدے

یہ دُنیا میں کرتا بہت کام ہے
بڑے ہم کو دیتا یہ آرام ہے

یہ نکلے تو دے دِن ہمیں کام کو
چھُپے جب تو دے رات آرام کو

یہ کرتا ہے چاروں طرف روشنی
نظر جس سے آتی ہیں چیزیں سبھی

اسی روشنی کا تو ہے نام دھوپ
یہی دھوپ رکھتی ہے دنیا میں رؤپ

پڑا کرتی سردی ہے جب زور کی
تو یہ دھوپ لگتی ہے کیسی بھلی

غریبوں کو سردی میں بھاتی ہے یہ
ٹھٹھرنے سے ان کو بچاتی ہے یہ

پکائے اناجوں کی یہ کھیتیاں
جنھیں روز کھاتا ہے سارا جہاں

نہ ہو یہ تو پھر ہے کہاں زندگی
ہیں اس کی بدولت تو جیتے سبھی

خدا کی عنایت ہے ہم پر بڑی — کہ سؤرج سی نعمت ہمیں اُس نے دی
کریں خوبیاں اس کی کیا ہم بیاں
خدا کی یہ قدرت کا ہے اک نشاں

خلاصۂ کلام

سورج صبح کے وقت مشرق سے نکلتا ہے اور شام کو مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔ صبح سے شام تک کے وقت کو دن کہتے ہیں اور شام سے صبح تک کا وقت رات کہلاتا ہے۔ دن کے وقت چاروں طرف روشنی پھیل جاتی ہے۔ یہ روشنی ہمیں سورج سے حاصل ہوتی ہے۔ اسی روشنی میں ہم اپنے روزانہ کے کام کرتے ہیں۔ سورج کی روشنی کو دھوپ بھی کہتے ہیں۔ سردی کے موسم میں یہ دھوپ بڑی بھلی لگتی ہے۔ اناج کے پکنے کے لیے دھوپ بہت ضروری ہے اور یہی اناج سارے انسانوں کی غذا ہے۔

معنی و اشارات

دن چڑھنا	دن نکلے ہوئے دیر ہو جانا	بدولت	کی وجہ سے
وہیں	فوراً	عنایت	مہربانی
بھانا	پسند آنا		

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ محمد حسین آزاد کی بہترین تصنیف کا نام لکھیے۔
۲۔ ”ذرا آنکھ کھولو بہت دن چڑھا“..... یہ بات کس نے کہی؟
۳۔ لڑکے نے باپ کے سامنے حاضر ہونے سے پہلے کیا کِیا؟
۴۔ دھوپ کسے کہتے ہیں؟
۵۔ غریبوں کو سردی میں کیا بھاتا ہے؟
۶۔ کس کی بدولت سب جی رہے ہیں؟
۷۔ ہم پر خدا کی بڑی عنایت کون سی ہے؟
۸۔ آپ صبح اُٹھ کر سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

غور کر کے بتائیے

۱۔ خدا کی کون کون سی عنایتیں ہمیں نصیب ہیں؟
۲۔ گروہ میں بات چیت کیجیے کہ اگر سورج طلوع نہ ہو تو کیا ہوگا؟
۳۔ شاعر نے دھوپ کی کون سی خوبیاں بیان کی ہیں؟

✍ سبق کی روشنی میں موزوں لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کیجیے:

۱۔ سورج .... میں غروب ہوتا ہے۔ (سمندر ، مغرب)

۲۔ غریبوں کو ٹھٹھرنے سے ....بچاتی ہے۔ (چاندنی ، دھوپ)

۴۔ روشنی میں چیزیں ....دیتی ہیں۔ (دِکھائی ، سُجھائی)

وسعت میرے بیان کی

✍ ذیل کے مصرعوں کو 'نثر' میں لکھیے:

مثال - نظم : یہ سنتے ہی لڑکا ہوا اُٹھ کھڑا **نثر** : یہ سنتے ہی لڑکا اُٹھ کھڑا ہوا۔

۱۔ بڑے ہم کو دیتا یہ آرام ہے ۲۔ یہ دنیا میں کرتا بہت کام ہے

۳۔ پڑا کرتی سردی ہے جب زور کی ۴۔ جنھیں روز کھاتا ہے سارا جہاں ۵۔ خدا کی عنایت ہے ہم پر بڑی

تلاش و جستجو

✍ نظم کی مدد سے نیچے دیے ہوئے لفظوں کی ضد لکھیے:

غائب نفرت نقصان تاریکی چھاؤں

✍ سورج کو 'خورشید' بھی کہتے ہیں۔ بتائیے کہ ذیل کے لفظوں کو اور کیا کہتے ہیں؟

۱۔ چاند کو....... ۲۔ رات کو....... ۳۔ باپ کو....... ۴۔ خدا کو....... ۵۔ آسمان کو.......

✍ 'عنایت' پانچ حرفی لفظ ہے۔ آپ ایسے پانچ حرفی لفظ لکھیے جن کے آخر میں 'ت' آتا ہو: (کوئی پانچ)

زورِ قلم

■ سورج کے طلوع ہونے کا منظر پانچ سطروں میں لکھیے۔

سرگرمی/منصوبہ:

۱۔ لائبریری جا کر اخبارات اور رسائل سے گرمی، سردی، برسات پر الگ الگ تین نظمیں تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے۔

۲۔ اپنے استاد سے معلوم کیجیے وہ کون سا خِطّہ ہے جہاں چھے مہینے کی رات اور چھے مہینے کا دن ہوتا ہے۔

آئیے، زبان سیکھیں

اس کے پاس ایک مرغا تھا جو روز صبح بانگ دیتا: ککڑوں کوں۔

ایک دن محلّے والوں نے دیکھا: نہ حکّو کے کان میں بالیاں ہیں، نہ اس کے گلے میں ہنسلی۔

اِن جملوں میں '؛' اور ':' کے نشانات لگائے گئے ہیں۔ یہ نشانات جملے میں اس وقت لگائے جاتے ہیں جب جملہ پورا نہیں ہوتا اور اس کی تفصیل بیان کرنا ضروری ہوتا ہے۔